رول نمبر:.................

انٹرمیڈیٹ پارٹ فرسٹ

اُردو (انشائی) گروپ پہلا

وقت: 02:40 گھنٹے کل نمبر: 80

(حصہ اوّل)

2۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے: 01,01,08

یکساں ہے انہیں زندگی اور موت کا عالم جینے کا نہ اندوہ ، نہ مرنے کا ذرا غم
نہ شب کی مصیبت ، نہ کبھی روز کا ماتم واقف نہ برس سے ، نہ مہینے سے وہ اک دم

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے: 01,09

دل پہ رہا مدتوں ، غلبۂ یاس و ہراس قبضۂ حزم و حجاب ، دیکھیے کب تک رہے
تا بہ کجا ہوں دراز ، سلسلہ ہائے فریب ضبط کی لوگوں میں تاب ، دیکھیے کب تک رہے
پردۂ اصلاح میں ، کوشش تخریب کا خلق خدا پہ عذاب ، دیکھیے کب تک رہے

(حصہ دوئم)

3۔ سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے: 01,01,03,10

(الف) مگر ان میں زیادہ تر وہی لوگ ہوتے ہیں جن کو سیر کرنے سے مالی نقصان نہیں ہوتا۔ اکثر تو سرکاری ملازم ہوتے ہیں جن کو ماہوار تنخواہ مل جاتی ہے یا ایسے لوگ ہوتے ہیں جن کی عوام میں عزت ہے، میں تو مل کا مزدور ہوں۔ تم نے کبھی مزدوروں کو بھی ہوا کھاتے دیکھا ہے جنہیں کھانے کی کمی نہیں اُن کو ہوا کی ضرورت ہے۔ جنہیں روٹیوں کے لالے ہیں وہ ہوا کیا کھائیں گے؟ پھر تندرستی اور لمبی عمر کی بھی ان ہی کو ضرورت ہے۔

(ب) میں تو اپنے آپ کو اس درد کی وجہ سے رفتنی سمجھتا تھا مگر محض اس خیال سے تسکین تھی کہ پاؤں کا درد ہے۔ حرکت محال ہے، رفتنی نہیں آمدنی ہوں۔ باقی خدا کے فضل وکرم سے خیریت ہے۔ امید ہے کہ آپ کا مزاج بخیر ہوگا۔ ممکن ہو تو لاہور ضرور آیئے اور لوگوں کو اپنا تازہ کلام بھی سنایئے۔

4۔ کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے: (i) سفارش (ii) دوستی کا پھل 01,09

5۔ میر انیس کی نظم "میدان کربلا میں صبح کا منظر" کا خلاصہ لکھیے۔ 05

6۔ دو دوستوں کے درمیان ہم نصابی سرگرمیوں کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ ۔ یا ۔

اپنے کالج میں 14 اگست کی تقریبات کے حوالے سے تقریب کی روداد تحریر کیجیے۔ 10

7۔ پرنسپل کے نام کریکٹر سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے درخواست تحریر کیجیے۔ 10

8۔ درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے: 02,08

ماحولیاتی آلودگی آج کے دور کا سب سے اہم مسئلہ ہے جو دن بدن خطرناک صورتحال اختیار کرتا جا رہا ہے۔ اس مسئلے کا شکار پاکستان سمیت پوری دنیا ہے لیکن ترقی یافتہ ممالک اس پر قابو پانے کے لیے دن رات کوشاں ہیں۔ اس کے برعکس پاکستان میں بہت سنجیدہ عملی اقدامات نہیں کیے جا رہے۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران میں آلودگی کے ساتھ "سموگ" کا نام بھی آ گیا ہے۔ سموگ خاص طور پر ٹریفک کی شدت میں اضافہ، کارخانے چلانے والوں کی جانب سے قوانین پر عمل نہ کرنے، درختوں کے کاٹنے اور مزید نہ لگانے کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ کسانوں کی جانب سے فصلوں کو جلانا اس میں مزید اضافے کا باعث بنا ہے۔